مرثیہ

کچھ خوف ترا دل میں وہ ملعون نہ لائے
اونٹوں پہ حرم شامیوں نے ہائے چڑھائے
غیرت سے ہر ایک ہاتھوں سے ہے منھ کو چھپائے
کونین میں افسوس جو ہے صاحب تکریم

یہ ظلم و علاوہ ہوا از قوم جفا کار
سربان کیا اونٹوں کا اس کو جو ہے بیمار
طے راہ بصد رنج وہ کرتا ہے دل افگار
جبریل کو دادا نے کیا جس کے ہے تعلیم

ہے تپ میں نقاہت سے نہیں پاؤں میں قوت
چل سکتا نہیں چلنے کی ہے اس پہ اذیت
ہوتا ہے یہ اس شخص کا اب پیاسا بہ شدت
جو شربت کوثر کرے ہر ایک کو تقسیم

کر مختصر اب طول بیاں دے نہ سخن کو
رکھ یاد زباں ورد و غم شاہ زمن کو
دے دل میں جگہ اپنے صدا رنج و محن کو
تاخیر نہ کر اس کا ہے اقدام بہ تقدیم

www.emarsiya.com